مونٹینیگرو کے وفد کی ملاقات

بعد ازاں بارہ بجکر پچاس منٹ پر ملک مونٹینیگرو (Montenegro) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اس وفد میں Ragip Shaptafi (راغب شپتافی) صاحب، Ali Kovaçi علی کوواچی صاحب شامل تھے۔

راغب صاحب دوسری دفعہ جلسہ سالانہ جرمنی پر آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کے جلسہ میں بہت ہی نمایاں فرق محسوس کیا، بلحاظ انتظامات کے اور بلحاظ تعداد کے بھی۔ جلسہ کی تقاریر اور خصوصاً حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات بہت ہی ایمان افروز تھے۔

انہوں نے بتایا کہ وہ پچھلے سال جلسہ میں شامل ہوئے تھے اور واپس جانے کے بعد انہوں نے اپنے حلقہ احباب میں کئی لوگوں سے جماعت کے تعلق سے رابطہ کیا۔ اپنے شہر کے Mayor سے اور ان کے نائب سے بھی رابطہ کیا۔ نیز Montenegro کے ایک سابق منسٹر سے بھی رابطہ کر کے جماعت کے بارہ میں بتایا۔

موصوف نے بتایا کہ اس وقت دو رکاوٹیں نظر آتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ جو دوسرا مسلمان طبقہ ہے وہ جماعت کے خلاف ہے اور وہ قریب نہیں آتا اور دوسری چیز یہ ہے کہ غیر مسلم مذہب کے قریب نہیں آتے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہ مسلمان تو ذاتی مفاد دیکھتے ہیں۔ خود نہیں سوچتے کہ جماعت احمدیہ کیا کہتی ہے اور جماعت کی کیا تعلیم ہے۔ جو پاکستانی مولوی کہتا ہے اس کو مان لیتے ہیں اور اسی کے پیچھے چلتے ہیں۔ انہی علماء سوء نے اسلام کی جو شکل بگاڑی ہے اس کو ختم کرنے کے لئے امام مہدی نے آنا تھا۔

Ragip صاحب نے بتایا کہ Montenegro میں مسلمانوں کے نزدیک عموماً یہی مشہور ہے کہ جماعت احمدیہ نعوذ باللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قبول نہیں کرتی، لیکن جو شخص جماعت کو قریب سے دیکھتا ہے تو اس پر فی الفور واضح ہو جاتا ہے کہ یہ محض جھوٹ ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ جماعت احمدیہ پر انتہائی جھوٹا الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم نعوذ باللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو قبول نہیں کرتے۔ جبکہ ہم تو دعوت دیتے ہیں کہ آئیں اور ہمیں دیکھیں۔ ہم سے خاتم النبیّین کے صحیح مقام پر بحث کریں۔ ساری دنیا کو پتہ چل جائے گا کہ کون صحیح ہے اور کون غلط ہے؟ لیکن مخالفین ہم سے بات کرنے کے لئے ہی تیار نہیں ہوتے کیونکہ ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔

موصوف نے بتایا کہ اس حوالہ سے حضور انور کے
موصوف نے بتایا کہ اس حوالہ سے حضور انور کے
خطبہ جمعہ نے انہیں بہت متاثر کیا ہے۔ لوگ تو یہ کہتے ہیں کہ احمدی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے الگ ہیں، لیکن حضور کا خطبہ سننے سے میرے دل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت گھر کر گئی۔

موصوف نے کہا کہ وہ جماعت کی سچائی کے قائل ہو چکے ہیں۔ جلسہ کے آخری دن وہ بیعت میں حصہ نہیں لے سکے جس کی وجہ ان کی علالت طبع رہی۔ ان کا بلڈ پریشر high ہو گیا تھا۔ لیکن اب وہ اپنے آپ کو احمدی خیال کرتے ہیں۔ اسی ضمن میں موصوف نے بتایا کہ جب وہ بیمار ہوئے تو ان کی تیمارداری جلسہ گاہ میں موجود 4 مختلف ڈاکٹروں نے کی اور ان کا بہت زیادہ خیال رکھا۔ اس سے بھی وہ بے حد متاثر ہیں۔

اس وفد میں شامل علی صاحب (Ali Kovaçi) نے بتایا کہ وہ پہلی بار جلسہ پر آئے ہیں اور انہیں افسوس ہے کہ وہ پہلے کیوں نہیں آئے اور اتنی دیر کیوں کر دی۔

موصوف نے کہا کہ میں جلسہ پر آ کر بہت خوش ہوں۔ مجھے اطمینان قلب حاصل ہوا ہے۔ مہمان نوازی بھی بہت عمدہ تھی۔ دنیا میں اس وقت صرف جھگڑا اور اختلافات ہیں لیکن جس طرح کا اتفاق آپ لوگوں میں موجود ہے وہ دنیا میں کہیں اور نظر نہیں آتا۔

موصوف نے بتایا کہ جب انہیں جلسہ کے بارہ میں بتایا گیا تھا تو انہوں نے کچھ اندازہ تو کیا تھا لیکن یہ نہیں سوچا تھا کہ اتنے عظیم الشان پیمانہ پر ہوگا۔ اگر کوئی چھوٹا سا بھی مسئلہ پیش آتا تو وہاں پر موجود رضاکاران اس کو بہترین رنگ میں حل کر دیتے۔ اتنے لوگوں کے لئے کھانے کا انتظام بہت حیران کن تھا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ لوگ یہاں آئیں اور اسلام کا حقیقی چہرہ دیکھیں اور نئی روحانی دنیا دیکھیں۔

موصوف نے کہا کہ مونٹینیگرو میں جماعت کے قیام اور مشن کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جب جماعت رجسٹرڈ ہو جائے گی اور سینٹر قائم ہو جائے گا تو لوگ خود دیکھ لیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مونٹینیگرو میں لٹریچر شائع کریں۔ ہمارا کام ہے کہ جس طریق سے بھی ہو اسلام کی اشاعت کریں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ ہی تکمیل اشاعت اسلام کا زمانہ ہے۔ ہدایت تو پہلے مکمل ہو گئی تھی۔ اب یہ تکمیل اشاعت اسلام کا زمانہ ہے۔ مولویوں نے تو دین کو بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ ہر مولوی کہتا ہے کہ میرا دین سب سے اچھا ہے جبکہ اصل دین تو قرآن ہے اور ثابت شدہ احادیث ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اور یہی اسلام ہے نہ کہ وہ جو مولوی نے اپنے پاس سے ہی بنایا ہوا ہے۔

موصوف نے بتایا کہ جرمنی میں جماعت احمدیہ کا تعارف بہت مضبوط ہے اور وہ اس سے بہت متاثر ہوئے ہیں کہ جرمن حکومت جماعت کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ دراصل حقیقی اسلام کی تعلیم پیش کرتی ہے اسی لئے جماعت کی نیک نامی ہے۔ جہاں بھی اسلام کا حقیقی چہرہ دکھایا جاتا ہے تو لوگوں پر اس کا لازماً خوش کن اثر ہوتا ہے۔ لیکن اگر اسلام کی تشہیر شدت پسند تنظیموں کی طرف سے ہو تو اس کا لازماً بدترین اثر ہوتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ

آپ کی صحت اور درازیٔ عمر کیلئے دعا گو ہوں کہ خدا تعالیٰ آپ کو صحت دے اور آپ کو توفیق دے کہ آپ جماعت کے ساتھ تعلق نبھانے والے ہوں اور جماعتی کاموں میں مددگار بننے والے ہوں۔ کامیابی کے لئے آپ کی دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ خدا آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آپ کے لئے مزید راہیں کھلتی چلی جائیں۔ آخر پر موصوف نے یہ بھی کہا کہ میں اپنے آپ کو احمدی شمار کرتا ہوں۔

مونٹینیگرو کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات دوپہر ایک بجے ختم ہوئی۔ ملاقات کے آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی بھی سعادت حاصل کی۔